کیا جہیز میں زیور دینا ضروری ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا زیور کے بغیر شادی نہیں ہوتی؟ کیا ایسا کوئی حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعتِ مطہرہ میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے کہ زیور کے بغیر شادی نہیں ہوتی، بلکہ تاجدارِ انبیا، شہنشاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیہم واٰلہٖ وسلم نے سیدۃ النسا، خاتون جنت، حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز میں جو سامان دیا، وہ بالکل مختصر تھا، اور اس سامان میں زیور نہیں تھا، اس سامان کی فہرست یہ ہے:

ایک کملی (چھوٹا سی کمبل)، بان کی ایک چارپائی، چمڑے کا گدا، جس میں روئی کی جگہ کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، ایک چھاگل (پانی رکھنے کا برتن)، ایک مشک، دو چکیاں، دو مٹی کے گھڑے۔

شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "شہنشاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہزادی اسلام حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز میں جو سامان دیا اس کی فہرست یہ ہے۔ ایک کملی، بان کی ایک چارپائی، چمڑے کا گدا جس میں روئی کی جگہ کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، ایک چھاگل، ایک مشک، دو چکیاں، دو مٹی کے گھڑے۔" (سیرت مصطفیٰ، صفحہ 248، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4200

تاریخ اجراء: 05 ربیع الاول 1447ھ / 30 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net